بھی نکل آئے گی۔

● **تذکرہ علمائے اہل سنت وجماعت (پنجاب)** مصنف: محمد نذیر رانجھا تبصرہ، جاوید اختر بھٹی

ضخامت: جلداول، ۵۱۸۔ جلددوم، ۵۲۶ صفحات قیمت: دوجلدیں ۸۰۰ روپے

ناشر: دارالکتاب۔ کتاب مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

رانجھا صاحب علمی حلقوں میں ایک قدآور شخصیت کے طور پر اپنی پہچان رکھتے ہیں۔ ان کی گرانقدر تصانیف، تالیفات اور تراجم کی تعداد ۳۸ ہے۔ رانجھا صاحب کئی زبانوں پر دسترس رکھتے ہیں۔ انھوں نے ۱۹۸۵ء سے ۱۹۹۲ء تک مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان اور نیشنل ہجرہ کونسل میں خدمات سرانجام دیں۔ ۱۹۹۲ء سے تا حال وہ اسلامی نظریاتی کونسل سے وابستہ ہیں۔

زیرنظر کتاب کی وجہ تصنیف یوں بیان کرتے ہیں:

> ''برادرم مکرم جناب شبیر احمد خان میواتی زادلطفہ، کتاب دوستی وعلم دوستی کے خوگر اور علمی کاموں میں معاونت کرشیفتہ و گرویدہ ہیں اور یہ ناکارہ روزگار ایک عرصہ سے ان سے مستفید ہورہا ہے۔ وہ بروز سوموار مورخہ ۱۹ ذی قعدہ ۱۴۲۷ھ / ۱۱ دسمبر ۲۰۰۶ء کو دوست محترم جناب حافظ محمد ندیم زادلطفہ کے ہمراہ تشریف لائے اور دونوں صاحبان نے بندہ سے تقاضا فرمایا کہ تذکرہ علمائے اہل سنت کی بڑی ضرورت ہے۔ آپ اس کی تصنیف وتالیف کریں، جو تعاون ہم سے ہو سکا وہ ہم کریں گے اور اس کی اشاعت کا بندوبست بھی ہو جائے گا۔ جناب ندیم صاحب نے اشاعت کا ذمہ خود لے لیا۔ نیز اپنے بھرپور تعاون کا یقین دلایا۔ بندہ نے عرض کیا کہ احقر پہلے ہی کئی علمی کاموں میں مصروف ہے۔ اگر معذرت قبول فرمالیں تو کرم ہوگا۔ لیکن ان مہربان ہستیوں نے مسلسل اصرار فرمایا تو احقر نے اللہ کریم کے فضل وکرم کے بھروسے پر حامی بھرلی۔''

زیرنظر تذکرہ ایک اہم دستاویز کی حیثیت رکھتا ہے۔ اس میں ۱۱۴ علمائے کرام کا تذکرہ ہے۔ آج ہم ایسے دور سے گزر رہے ہیں کہ اس میں قارئین کے پاس کتب بینی کے لیے زیادہ وقت نہیں ہے۔ اس طرح کی کتب مفید ہیں۔ پڑھنے والا ایک ہی کتاب سے بہت سے علم حاصل کرلیتا ہے۔

رانجھا صاحب کو خانقاہ سراجیہ سے خاص نسبت ہے۔ اس کتاب کا انتساب مولانا ابوالخلیل خان محمد رحمۃ اللہ علیہ کے نام ہے۔ یہ صرف انتساب ہی نہیں، خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجددیہ کندیاں شریف سے بے پناہ عقیدت اور محبت کا اظہار بھی ہے۔

زیرنظر کتاب میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے ایک اہم واقعہ بیان کیا گیا ہے۔ ''آپ شیخ الحدیث حضرت علامہ سید انورشاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے شاگرد تھے۔ انھوں نے علماء کے مجمع عام میں آپ کو ''امیر شریعت'' کے خطاب سے نوازا اور سب سے پہلے آپ کے ہاتھ پر بیعت کرکے آپ کو بلند اعزاز عطا کیا۔''

رانجھا صاحب نے بہت سے اہم کام کیے ہیں لیکن میرا خیال ہے کہ ان کا یہ کام سب سے زیادہ اہمیت حاصل